بسم اللہ الرحمن الرحیم

بچے کا نام حباب رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا حباب نام رکھنا درست ہے؟

جواب

حُبَاب نام رکھنا نہ صرف درست بلکہ بہتر ہے، کہ یہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے صحابی رضی اللہ تعالی عنہ کا نام ہے، اور ہمیں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، نیز امید ہے کہ ان کے نام پر نام رکھنے سے ان کی برکت بھی بچے کے شاملِ حال ہوگی۔

اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ میں ہے "حباب بن جزء بن عمرو بن عامر الانصاری، له صحبة" ترجمہ: حباب بن جزء بن عمرو بن عامر انصاری رضی اللہ تعالی عنہ رتبہ صحابیت سے مشرف ہیں۔ (اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ، جلد1، صفحہ430، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

جامع الاصول میں ہے

"الحباب بضم الحاء المهملة وتخفيف الباء الموحدة"

ترجمہ: حباب حاء کے پیش اور باء کی تخفیف کے ساتھ ہے۔ (جامع الاصول، جلد12، صفحہ288، مطبوعہ: دارالبیان)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخياركم" ترجمہ: اپنے اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ58، حدیث: 2328، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

صدرالشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگانِ دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ15، صفحہ356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4714

تاریخ اجراء: 17شعبان المعظم1447ھ/06فروری2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net